Watch Video Explanation of these notes on our website: www.LastHopeStudy.Com

تَرجَمَةُ القُرآنِ المَجِید

جماعت نہم

سُورَۃُ الْاَنْبِیَآءِ

Download All Subjects Notes from website www.lasthopestudy.com

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i سُورَۃُ الْاَنْبِیَآءِ کو قرار دیا گیا ہے:

(الف) قیمتی اثاثہ (ب) آنکھوں کی ٹھنڈک

(ج) قرآن کی زینت (د) سورتوں کی سردار

ii حضرت محمد رَّسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سراپا رحمت ہیں اس کا ذکر:

(الف) سُورَۃُ الْحَجِّ میں ہے (ب) سُورَۃُ الْاَنْبِیَآءِ میں ہے

(ج) سُورَۃُ مَرْیَمَ میں ہے (د) سُورَۃُ طٰہٰ میں ہے

iii سُورَۃُ الْاَنْبِیَآءِ کے مطابق جو بات معلوم نہ ہو وہ پوچھ لینی چاہیے:

(الف) بزرگوں سے (ب) صحافیوں سے

(ج) دین دار لوگوں سے (د) اہل علم سے

iv ہر شخص اپنے اعمال کا جواب دہ ہے:

(الف) اساتذہ کو (ب) پولیس کو (ج) اللہ تعالیٰ کو (د) بزرگوں کو

v ہمیں مشکلات میں پکارنا چاہیے:

(الف) طاقت وروں کو (ب) اللہ تعالیٰ کو (ج) ڈاکٹروں کو (د) والدین کو

Last Hope Study
Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

Watch video explanation of these notes on our YouTube Channel Last Hope Study

Watch Video Explanation of these notes on our website: www.LastHopeStudy.Com

2 مختصر جواب دیجیے۔

(i) سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟
(ii) سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ کی ایک فضیلت تحریر کیجیے۔
(iii) سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ کا خلاصہ کیا ہے؟
(iv) سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

جوابات

(i) سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

جواب: سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ میں پچھلے انبیاء کرام علیہم السلام کی نبوت کا حوالہ دے کر حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی نبوت کو ثابت فرمایا گیا ہے۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ ہے۔

(ii) سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ کی ایک فضیلت تحریر کیجیے۔

جواب: سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ ان سورتوں میں سے ہے جن کے بارے میں حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وسلم نے فرمایا کہ یہ میرا قدیم مال اور قیمتی اثاثہ ہیں۔ (صحیح بخاری: 4731)

(iii) سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ کا خلاصہ کیا ہے؟

جواب: دوسری مکی سورتوں کی طرح سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ کا خلاصہ بھی "توحید، رسالت اور آخرت کا بیان" ہے۔

(iv) سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

جواب: سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ کے دو علمی و عملی نکات:

☆ جو بات ہم نہیں جانتے وہ ہمیں علم رکھنے والوں سے پوچھ لینی چاہیے۔
☆ اللہ تعالیٰ نے یہ دنیا محض کھیل تماشا کے لیے نہیں بلکہ با مقصد طور پر پیدا فرمائی ہے۔

3 درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ قرآنی الفاظ کے معنی لکھیں:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
اَنْ تَمِيْدَ	کہ وہ ہلنے نہ لگے	نَاسِكُوْهُ	جس پر وہ چلنے والے ہیں
يَّسْبَحُوْنَ	تیر رہے ہیں	رَتْقًا	ملے ہوئے
مُّعْرِضُوْنَ	منہ موڑے ہوئے ہیں	رَوَاسِيَ	پہاڑ
سَقْفًا	چھت		

Watch video explanation of these notes on our YouTube Channel Last Hope Study

Watch Video Explanation of these notes on our website: www.LastHopeStudy.Com

4 دی گئی آیات کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

(i) وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَن تَمِيدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿٣١﴾

(ii) وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا مَّحْفُوظًا ۖ وَهُمْ عَنْ آيَاتِهَا مُعْرِضُونَ ﴿٣٢﴾

(iii) وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿٣٣﴾

(iv) وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّن قَبْلِكَ الْخُلْدَ ۖ أَفَإِن مِّتَّ فَهُمُ الْخَالِدُونَ ﴿٣٤﴾

ترجمہ

(i) وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَن تَمِيدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿٣١﴾

ترجمہ: اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے کہ وہ انھیں لے کر ہلنے نہ لگے اور ہم نے اس میں کشادہ راستے بنا دیے تاکہ وہ راستہ پائیں۔

(ii) وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا مَّحْفُوظًا ۖ وَهُمْ عَنْ آيَاتِهَا مُعْرِضُونَ ﴿٣٢﴾

ترجمہ: اور ہم نے آسمان کو ایک محفوظ چھت بنا دیا اور وہ اس (آسمان) کی نشانیوں سے مُنھ موڑے ہوئے ہیں۔

(iii) وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿٣٣﴾

ترجمہ: اور وہی ہے جس نے بنائے رات اور دن اور سورج اور چاند (یہ) سب اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں۔

(iv) وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّن قَبْلِكَ الْخُلْدَ ۖ أَفَإِن مِّتَّ فَهُمُ الْخَالِدُونَ ﴿٣٤﴾

ترجمہ: اور ہم نے آپ سے پہلے بھی کسی انسان کو ابدی زندگی نہیں دی تو اگر آپ اِنتقال فرما جائیں تو کیا یہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

Last Hope Study

Watch video explanation of these notes on our YouTube Channel Last Hope Study

Watch Video Explanation of these notes on our website: www.LastHopeStudy.Com

تفصیلی جواب دیں۔

(i) سُوْرَۃُ الْاَنْبِيَآءِ پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔

جواب: **سُوْرَۃُ الْاَنْبِيَآءِ تعارف:**

سُوْرَۃُ الْاَنْبِيَآءِ مکی سورت ہے۔اس میں ایک سو بارہ (112) آیات ہیں۔ سُوْرَۃُ الْاَنْبِيَآءِ میں پچھلے انبیاء کرام علیہم السلام کی نبوت کا حوالہ دے کر حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی نبوت کو ثابت فرمایا گیا ہے۔اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سُوْرَۃُ الْاَنْبِيَآءِ ہے۔

سُوْرَۃُ الْاَنْبِيَآءِ کی فضیلت:

سُوْرَۃُ الْاَنْبِيَآءِ ان سورتوں میں سے ہے جن کے بارے میں حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ یہ میرا قدیم مال اور قیمتی اثاثہ ہیں۔ (صحیح بخاری: 4731)

دوسری مکی سورتوں کی طرح سُوْرَۃُ الْاَنْبِيَآءِ کا خلاصہ بھی "توحید، رسالت اور آخرت کا بیان" ہے۔

مضامین: سُوْرَۃُ الْاَنْبِيَآءِ اس وقت نازل ہوئی جب مشرکین مکہ مسلمانوں پر طرح طرح کے ستم ڈھا رہے تھے۔ سُوْرَۃُ الْاَنْبِيَآءِ میں توحید باری تعالیٰ کے دلائل دیے گئے ہیں۔قرآن مجید اور رسالت پر مشرکین کے اعتراضات کا بھرپور جواب دیا گیا ہے۔سورت کے درمیانی حصہ میں انبیاء کرام علیہم السلام اور حضرت مریم علیہا السلام کا تذکرہ فرمایا گیا ہے۔

سُوْرَۃُ الْاَنْبِيَآءِ کے آخر میں آخرت پر ایمان لانے کا ذکر ہے۔قیامت کے قریب آنے اور دیگر احوال قیامت کا بیان ہے۔پھر اس حقیقت کا ذکر ہے کہ ثابت قدمی اور اخلاص کے ساتھ نیکی کی راہ پر چلنے والوں کے لیے کامیابی ہے۔ایسے لوگوں کو آخرت میں کوئی خوف نہ ہوگا۔ ساتھ ہی یہ بتایا گیا ہے کہ سرور کائنات حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو تمام جہانوں کے لیے سراپا رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے۔

مرکزی مضمون: اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں اسلام کے بنیادی قائد جیسے توحید، نبوت و رسالت، قیامت کے دن دوبارہ زندہ کیے جانے اور اعمال کی جزا و سزا ملنے کو دلائل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

سُوْرَۃُ الْاَنْبِيَآءِ کے علمی و عملی نکات: سُوْرَۃُ الْاَنْبِيَآءِ کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے چند یہ ہیں:

(i) قیامت کا دن قریب سے قریب تر ہوتا جا رہا ہے۔اس لیے ہمیں اللہ تعالیٰ سے غافل ہو کر زندگی نہیں گزارنی چاہیے۔

(ii) جو بات ہم نہیں جانتے وہ ہمیں علم رکھنے والوں سے پوچھ لینی چاہیے۔

(iii) اللہ تعالیٰ نے یہ دنیا محض کھیل تماشہ کے لیے نہیں بلکہ بامقصد طور پر پیدا فرمائی ہے۔

Last Hope Study

Watch video explanation of these notes on our YouTube Channel Last Hope Study

Watch Video Explanation of these notes on our website: www.LastHopeStudy.Com

(iv) اللہ تعالیٰ ہمیشہ حق کو باطل سے ٹکرا کر باطل کا سر کچل دیتا ہے۔

(v) اس کائنات میں اگر ایک سے زیادہ خدا ہوتے تو زمین اور آسمان میں فساد برپا ہو جاتا۔

(vi) ہر شخص اپنے اعمال کا اللہ تعالیٰ کے سامنے جواب دہ ہے۔

(vii) ہمیں مشکلات میں اللہ تعالیٰ کو پکارنا چاہیے کیوں کہ وہ سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے۔

Last Hope Study

Watch video explanation of these notes on our YouTube Channel Last Hope Study